

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا ۝ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ

(اے حبیبِ کرم!) بیشک ہم نے آپ کیلئے (اسلام کی) روشن فتح (اور غلبہ) کا فیصلہ فرمادیا۔ تاکہ آپ کی خاطر اللہ آپ کی امت (کے اُن تمام افراد) کی اگلی پچھلی

مِنْ ذُنُوبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيَتِمَّ نِعْمَتُهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيكَ

خطائیں معاف فرمادے ۲۶ جنہوں نے آپ کے حکم پر جہاد کئے اور قربانیاں دیں (اور یوں اسلام کی فتح اور امت کی بخشش کی صورت میں) آپ پر اپنی نعمت (ظاہراً

صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۝ وَيُصْرِكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا ۝

وباطناً) پوری فرمادے اور آپ (کے واسطے آپ کی امت) کو سیدھے راستہ پر ثابت قدم رکھے ۵ اور اللہ آپ کو نہایت باعزت مدد و نصرت سے نوازے ۵

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا

وہی ہے جس نے مومنوں کے دلوں میں تسکین نازل فرمائی تاکہ ان کے ایمان پر

إِيمَانًا مَعَ إِيْمَانِهِمْ ۝ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۝

مزید ایمان کا اضافہ ہو، اور آسمانوں اور زمین کے سارے لشکر اللہ ہی کے لئے ہیں،

وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ لِيَدْخُلَ الْمُؤْمِنُونَ

اور اللہ خوب جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے ۵ (یہ سب نعمتیں اس لئے جمع کی ہیں) تاکہ وہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو

الْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۝

بہشتوں میں داخل فرمائے جن کے نیچے نہریں رواں ہیں (وہ) ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ اور (مزید یہ کہ) وہ ان کی لغزشوں کو

۱۔ یہاں حذف مضاف واقع ہوا ہے۔ مراد ”ما تقدم من ذنب امتك و ما تأخر“ ہے۔ کیونکہ آگے امت ہی کیلئے نزول کینے، دخول جنت اور بخشش سیئات کی بشارت کا ذکر کیا گیا ہے۔ یہ مومن آیت نمبر ۵۵ ملا کر پڑھیں تو معنی خود بخود واضح ہو جائے گا اور مزید تفصیل تفسیر میں ملاحظہ فرمائیں۔ جیسا کہ سورۃ المؤمن کی آیت نمبر ۵۵ کے تحت مفسرین کرام نے بیان کیا ہے کہ ”لِذُنُوبِكُمْ“ میں ”امت“ مضاف ہے جو کہ محذوف ہے، لہذا اس بناء پر یہاں وَاسْتَغْفِرُوا لِذُنُوبِكُمْ سے مراد امت کے گناہ ہیں۔ امام نمشی، امام قرطبی اور علامہ شوکانی نے بھی معنی بیان کیا ہے۔ حوالہ جات ملاحظہ کریں۔

۱۔ (وَاسْتَغْفِرُوا لِذُنُوبِكُمْ) ای لذنب امتك یعنی اپنی امت کے گناہوں کی بخشش طلب کیجیے۔ (نمشی، مدارک التنزیل وحقائق التاویل، ۴: ۳۵۹)

۲۔ (وَاسْتَغْفِرُوا لِذُنُوبِكُمْ) قیل: لذنب امتك حذف المضاف و أقيم المضاف اليه المقامه ”وَاسْتَغْفِرُوا لِذُنُوبِكُمْ“ کے بارے میں کہا گیا ہے کہ اس سے مراد امت کے گناہ ہیں۔ یہاں مضاف کو حذف کر کے مضاف الیکو اس کا قائم مقام کر دیا گیا۔“ (قرطبی، الجامع لاحکام القرآن، ۱۵: ۳۲۴)

۳۔ وَ قِيلَ لِذُنُوبِكُمْ لِذُنُوبِكُمْ امتك في حقك ”یہ بھی کہا گیا ہے کہ لذنبك یعنی آپ اپنے حق میں امت سے سرزد ہونے والی خطاؤں کی بخشش طلب کیجیے۔“ (ابن جان اندلی، البحر المحیط، ۷: ۴۷۱)

۴۔ (وَاسْتَغْفِرُوا لِذُنُوبِكُمْ) قیل المراد ذنب امتك فهو على حذف المضاف ”کہا گیا ہے کہ اس سے مراد امت کے گناہ ہیں اور یہ معنی مضاف کے محذوف ہونے کی بناء پر ہے۔“ (علامہ شوکانی، فتح القدر، ۴: ۴۹۷)